تحریک مجاہدین کے چند نامور مصنفین

مولوی سخاوت علی جون پوری

مولوی سخاوت علی ۱۲۲۶ھ/۱۸۱۱ء میں قصبہ منڈیاہوں (مضاف جون پور) میں پیدا ہوئے۔ مولوی عبدالحی دہلوی اور شاہ اسمٰعیل دہلوی سے علوم معقول و منقول کی تحصیل کی۔ اس کے بعد درس و تدریس میں مشغول ہوگئے۔ سید احمد شہید سے بیعت و خلافت حاصل تھی۔ شرک و بدعت کا خوب رد کیا۔ کچھ دنوں نواب ذوالفقار الدولہ رئیس باندہ کے یہاں ملازم رہے۔ زیارۃ حرمین شریفین سے مشرف ہوئے اور وہیں ۱۲۷۴ھ/۱۸۵۸ء میں انتقال ہوا۔ جنۃ المعلٰی میں دفن ہوئے۔[1]

التقویم فی احادیث النبی الکریم (حدیث)، رسالہ اسلم (منطق)، رسالہ اسرارِ فقر، رسالہ غرض نیک، رسالہ عرفان، رسالہ کلمات (ردِّ بدعات)، رسالہ تقویٰ اور عقائدنامہ وغیرہ ان کی مفید تالیف ہیں۔ آخر کے تینوں رسالے اُردو زبان میں مطبوعہ ہیں۔ نمونہ ملاحظہ ہو[2]:

رسالہ **تقویٰ**

"یا اللہ تو بڑا کریم ہے کہ اپنے کرم سے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہادی بھیجا۔

---

[1] مولوی سخاوت علی جون پوری کے حالات کے لیے ملاحظہ ہو تذکرہ علمائے ہند صفحہ ۲۰۷-۲۰۸

تیرا حمد کیسے ادا ہو۔ میں عاجز ہو کر دامن رحمت تیرے رسول کا تھامتا ہوں۔ تو ہزاروں درود ایسے رحمۃ للعالمین پر بھیج اور ان کے آل و اصحاب پر جنھوں نے راہ حق صاف دکھایا اور ساری امت کو خیر خواہی مسلمانوں کا حکم فرمایا۔ آمین ربّ العالمین۔ اس کے پیچھے خیر خواہ امت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، گنہگار، شرمسار، خادم بارگاہ احمدی فقیر سخاوت علی محمدی خیر خواہی کی راہ سے تمام کلمہ گویوں کی خدمت میں عرض رکھتا ہے اور طریق نجات کی جو ارشاد حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سے صاف صاف ثابت ہوئی ہے بتاتا ہے۔"[۵۱]

رسالہ کلمات کفر

پانچ چیزیں ہیں جن پر ایمان لانا فرض ہے، خدا پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور پچھلے دن پر۔ پس جو بات ایسی ہو کہ ان چیزوں کی ایمان میں درستی سے خلل ہوتا ہے وہ کلمہ کفر ہے۔ امام طحاوی نے فرمایا کہ ایمان سے نہیں نکالتی مگر وہ چیز جو انکار ہو اوس کا جس پر ایمان واجب ہے۔ اور حکم کلمہ کفر بولنے کا یہ ہے کہ اگر ایک شخص نے کلمۂ کفر کہا اور ارادہ اوس کا وہی معنئ کفر ہے تو کافر مرتد ہوا۔ اگرچہ ہنسی سے کہے۔ کیوں کہ شریعت سے ہنسی کفر ہے۔"[۵۲]

مولوی ولایت علی صادق پوری

مولوی ولایت علی بن فتح علی ۱۲۰۵ھ (۱۷۹۰ء) میں پیدا ہوئے۔ صادق پور (پٹنہ) سید احمد شہیدؒ کا خاص مرکز تھا۔ مولوی ولایت علی سید صاحب کے مرید و خلیفہ، مرکز صادق پور کے نگران اعلیٰ اور مستعد کارکن تھے۔ معرکۂ بالاکوٹ (۱۸۳۱ء) کے بعد سید احمد شہیدؒ کی تحریک کو مولوی ولایت علی نے چلایا۔ ان کا انتقال ۱۸۵۴ء میں ہوا۔[۵۳]

۵۱۔ رسالہ تقویٰ از مولوی سخاوت علی جون پوری صفحہ ۱ (مطبع مطبع الرحمٰن، مٹیا محل کلکتہ ۱۲۶۸ھ / ۱۸۵۱ء)

۵۲۔ رسالہ کلمات کفر از مولوی سخاوت علی جون پوری صفحہ ۳ (مطبع علوی لکھنؤ ۱۲۶۴ھ / ۱۸۴۷ء)

۵۳۔ دیکھیے الدر المنثور فی تراجم اہل صادق فور از مولوی عبدالرحیم صفحہ ۱۱۰۔۱۳۰ (الہ آباد ۱۹۲۷ء)

عام مسلمانوں میں اصلاح وتبلیغ کی غرض سے علمائے صادق پور نے اکثر رسالے اُردو زبان میں لکھے۔ "رسائل تسعہ مولوی ولایت علی" کے نام سے ہمیں ایک مطبوعہ رسالہ دستیاب ہوا ہے جس میں مندرجۂ ذیل رسالے شامل ہیں :۔

۱۔ ردِّ شرک * مولوی ولایت علی کا فارسی رسالہ ہے جس کا ترجمہ مولوی الٰہی بخش بہاری نے کیا ہے۔

۲۔ عمل بالحدیث * یہ بھی مولوی ولایت علی کا فارسی رسالہ ہے اور اس کے مترجم بھی مولوی الٰہی بخش بہاری ہیں۔

۳۔ اربعین فی المہدیین * مولوی ولایت علی کا عربی رسالہ مع اُردو ترجمہ ہے۔ ترجم کا نام درج نہیں ہے۔

۴۔ رسالہ دعوت * یہ رسالہ مولوی ولایت علی نے اُردو زبان میں لکھا ہے۔

۵۔ تیسیر الصلوٰۃ * مولوی ولایت علی کا اردو رسالہ۔

۶۔ شجرہ باثمرہ * مولوی ولایت علی کا اردو رسالہ۔

۷۔ بُت شکن * یہ رسالہ مولوی عنایت علی برادر مولوی ولایت علی کی اُردو تالیف ہے۔

۸۔ فیض الفیوض * مولوی فیاض علی کا فارسی رسالہ ہے جس کا ترجمہ مولوی الٰہی بخش نے کیا ہے۔

۹۔ تبیان الشرک * مولوی ولایت علی کا اُردو رسالہ ہے۔

مولوی ولایت علی کا ایک مطبوعہ رسالہ نکاح ثانی بھی ہماری نظر سے گزرا ہے۔ غالباً یہ رسالہ مطبع احمد مجھو (کلکتہ) میں طبع ہوا ہے۔

رسالہ دعوت

نمونہ ملاحظہ ہو:۔ [۵]

---

[۵] رسائل تسعہ (رسالہ دعوت) صفحہ ۶۳ (مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی)

"اے اللہ! تجھ کو سب قدرت ہے۔ تو ایسا کر کہ اس رسالے کو سن کر ہمارے جتنے بھائی مسلمان ہیں ان کے دل کے شبہے اور وسواس سب جاتے رہیں اور گروہِ محمدی میں داخل ہو جاویں کہ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیدھی راہ نجات کی ان کے ہاتھ لگے۔ اور درود ایسے نبیؐ پر اور ان کے آل و اصحاب پر۔ آمین یا ربّ العالمین۔ جو لوگ ہوشیار ہیں وے جو کام کرتے ہیں پہلے اس کے اوّل، آخر، ابتدا، انتہا کو سوچ لیتے ہیں اور ہر جگہ مخالفت، موافقت لڑنے مارنے میں بے تکلف قدم نہیں رکھتے، ان کی خدمت میں یہ عرض ہے کہ بعضے شخصوں کی عادت ہے صاحب دعوت کی بات کو اس کے رُوبرو قبول نہیں کرتے ان کے واسطے یہ رسالہ لکھا گیا کہ تنہائی میں اس کو انصاف اور تأمّل کی نظر سے دیکھیں اگر کچھ اپنے کام کا پاویں اور اپنے دین و دُنیا کی منفعت سمجھیں تو اس پر چلیں۔ ایسا نہ کریں کہ مارے خفگی کے پُورا نہ دیکھیں کیونکہ عاقلوں کا قول ہے کہ بات دشمن کی بھی سن لینی چاہیے پھر اگر پسند نہ آوے تو ماننے نہ ماننے کا اختیار اپنے ہاتھ میں ہے۔"

الہام الرحمٰن فی تفسیر القرآن

املا

مولانا عبید اللہ سندھی

الجزء الثانی

قیمت :- آٹھ روپے

ملنے کا پتہ

شاہ ولی اللہ اکیڈمی - صدر - حیدرآباد - سندھ